۲۹ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو بعد نماز عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت (قسط: 189)

کیا غسلِ میت والی جگہ لائٹ نہیں جلا سکتے؟

- میت کا اپنی وصیت میں کسی کو چہرہ دیکھنے سے منع کرنا کیسا؟ 02
- عذابِ قبر سے محفوظ رہنے کا وظیفہ 05
- چلتے پھرتے مسواک کرنا کیسا؟ 06

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کیا غسلِ میت والی جگہ لائٹ نہیں جلا سکتے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۶ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: فرض حج کرو، بے شک اِس کا اَجر 20 غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا غسلِ میت والی جگہ لائٹ نہیں جلا سکتے؟

سوال: جس جگہ میّت کو غسل دیا جاتا ہے کیا اس جگہ پر لائٹ جلانا دُرُست ہے؟ لوگ کہتے ہیں کہ اس جگہ پر 40 دِن تک لائٹ نہیں جلانی چاہیے، شرعاً اس کا حکم بیان فرمادیجئے۔ (محسن حسن)

جواب: جس جگہ میّت کو غسل دیا جاتا ہے اُس جگہ پر لائٹ جلا سکتے ہیں۔ 40 دِن تک اُس جگہ پر لائٹ نہ جلانے والی بات لوگوں نے اپنی طرف سے پھیلا دی ہے، اِس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ پہلے کے دور میں لائٹ کا وجود ہی نہیں تھا لائٹ تو آج کے دور کی اِیجاد ہے، حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دور میں اِس طرح کی روشنی کا اِہتمام نہیں تھا۔ اگر غسلِ میت والی جگہ اندھیرا رکھا جائے تو گھر والے ڈریں گے اور گھبرائیں گے لہٰذا بَلب روشن کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر رات میں بچے واش روم جاتے ہوئے ڈرتے ہوں تو پوری رات بھی لائٹ روشن رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہاں بِلا وجہ بَلب روشن کریں گے تو اِسراف کہلائے گا۔

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۶ رمضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق 20 مئی 2020 کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة کے شعبہ ”ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت)

2 ...... فردوس الاخبار، باب الحاء، ۱/۳۳۹، حدیث: ۲۴۸۴۔

www.dawateislami.net

میّت کا اپنی وَصیّت میں کسی کو چہرہ دیکھنے سے منع کرنا کیسا؟

سوال: اگر میّت یہ وَصیّت کر جائے کہ ”جب میں مَر جاؤں تو فلاں شخص میرا چہرہ نہ دیکھے“ کیا ایسی وَصیّت کرنا دُرُست ہے؟

جواب: اِس طرح کی وَصیّت کرنے میں غصے کا اِظہار ہے۔ بعض لوگ نادانی میں کہہ دیتے ہیں کہ میں تیرے جنازے میں نہیں آؤں گا یا یوں کہتے ہیں کہ جب میں مَر جاؤں تو میرا چہرہ دیکھنے نہیں آنا۔ ایسا کہنا دُرُست نہیں ہے البتہ چہرہ سب کو دیکھنا جائز ہے۔ اگر میّت کی کوئی غلطی ہو تب بھی مُعاف کر دینا چاہیے۔ ایک مَرتبہ میں کسی میّت میں گیا، سامنے میّت رکھی ہوئی تھی اور لوگ میّت کا چہرہ دیکھنے آ رہے تھے کہ اچانک شور مچ گیا کہ تم کیوں آئے ہو؟ تم باہر نکلو، تمہیں میّت کا چہرہ نہیں دیکھنے دیں گے۔ (اِس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) کوئی شخص میّت کا چہرہ دیکھنے آتا ہے تو میّت کے گھر والے اسے باہر نکال دیتے ہیں کہ تجھے چہرہ دیکھنے سے منع کیا گیا ہے۔ اِس طرح کرنے سے گھروں میں لڑائی جھگڑے کا ماحول بن جاتا ہے لہٰذا ایسا کرنا ہرگز دُرُست نہیں۔

بے غسل شخص کے ہاتھ لگنے سے ناپاکی نہیں پھیلتی

سوال: اگر کوئی شخص ناپاکی کی حالت میں کسی چیز کو ہاتھ لگائے تو کیا وہ چیز بھی ناپاک ہو جاتی ہے؟

جواب: جی نہیں! ناپاکی کی حالت میں کسی چیز کو ہاتھ لگانے سے وہ چیز ناپاک نہیں ہوتی اور اِس حالت میں آنے والا پسینا بھی پاک ہوتا ہے۔ ہاں اگر ہاتھ پر کوئی ظاہری نجاست لگی ہوئی ہے کہ کسی چیز کو چھونے سے وہ نجاست اس پر بھی لگے گی، تب ناپاکی کے اَحکام جاری ہوں گے۔[1]

سنّتِ مؤکدہ کی نیّت کرنے کا طریقہ

سوال: نمازِ مغرب اور نمازِ عشا کی سنّنِ مؤکّدہ میں نیّت کس طرح کی جائے گی؟ (عبد الرحمٰن)

جواب: اگر کسی نے مُطلقاً نیّت کی ہے کہ میں دو رَکعت کی نیّت کرتا ہوں یا دو سنّت کی نیّت کرتا ہوں یا پھر یوں کہا کہ اِتباعِ رَسُول میں دو سنّت ادا کر رہا ہوں، اِن تمام صورتوں میں سنّت ادا ہو جائے گی۔ نیّت دِل کے پکّے اِرادے کو کہتے

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۱۰۷۳، جزء:۲۔

ہیں۔[1] اگر کوئی زبان سے نیّت کا اِظہار کرتا ہے تو بہت اچھا ہے۔[2] اگر کسی کے دِل میں نیّت ہے لیکن اس کی زبان سے کچھ اور نکلا تب بھی دِل کی نیّت کا ہی اِعتبار ہو گا۔[3]

نماز کے شروع میں بغیرِ تکبیرِ تحریمہ کہے ہاتھ باندھنا کیسا؟

سوال: اگر کوئی شخص نماز کے شروع میں تکبیرِ تحریمہ کہنا بھول گیا اور صرف ہاتھ اُٹھا کر نماز کی نیّت کرتے ہوئے ہاتھ باندھ لیے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز کے شروع میں تکبیرِ تحریمہ کہنا بھول گیا تو نماز شروع ہی نہ ہوئی۔

وِتر میں تاخیر کرنا کیسا؟

سوال: نمازِ عشا کے چار فرض ادا کر لینے کے بعد وِتر کو کب تک مؤخر کیا جا سکتا ہے؟

جواب: وتر رات میں تاخیر سے پڑھنا بہتر ہے۔[4] رَمَضانُ المبارک میں تو وِتر جماعت سے ادا کیے جاتے ہیں۔ اگر نمازِ عشا رَمَضانُ المبارک میں باجماعت ادا کی ہے تو بہتر ہے کہ وِتر بھی جماعت سے پڑھے جائیں، اگر جماعت سے نہیں پڑھتا تاخیر سے الگ پڑھتا ہے تب بھی گناہ گار نہیں ہو گا۔[5]

تَراوِیح سُنَّتِ مؤکدہ ہے

سوال: کیا ختمِ قرآنِ پاک کے بعد بھی تَراوِیح پڑھنا ضَروری ہوتا ہے؟

---

1 ...حاشية الطحطاوي، كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة وأركانها، ص ۲۱۵۔

2 ...فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الفصل الرابع في النية، ۱/۶۵۔

3 ...نیت میں زبان کا اِعتبار نہیں، یعنی اگر دِل میں مثلاً ظہر کا قصد کیا اور زبان سے لفظ عصر نکلا، ظہر کی نماز ہو گئی۔ (رد المحتار، كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة، بحث النية، ۲/۱۱۲)

4 ...جو شخص جاگنے پر اِعتماد رکھتا ہو اس کو آخر رات میں وتر پڑھنا مستحب ہے، ورنہ سونے سے قبل پڑھ لے، پھر اگر پچھلے کو آنکھ کھلی تو تہجد پڑھے وتر کا اِعادہ جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۶۵۳، حصہ:۳)

5 ...اگر عشا جماعت سے پڑھی اور تَراوِیح تنہا تو وتر کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے اور اگر عشا تنہا پڑھ لی اگرچہ تَراوِیح باجماعت پڑھی تو وتر تنہا پڑھے۔ (درمختار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۶۰۳)

جواب: ختمِ قرآنِ پاک کہیں 21 رَمَضان کو ہو جاتا ہے تو کہیں 27 یا 29 رَمَضان کو ہوتا ہے۔ تَراوِیح کی ایک ایک رَکعت پڑھنا ضَروری ہے، کوئی رَکعت مُعاف نہیں ہے۔ رَمَضانُ المبارک میں پورا مہینا 20 رَکعتیں پڑھنا سُنَّتِ مؤکدہ ہے۔(1)

اَحکامِ قرآن پر عمل نہ کرنے والا گنہگار ہے

سوال: اگر کوئی مسلمان ہو کر قرآنِ پاک کی آیاتِ مُبارَکہ میں بیان کردہ اَحکامات پر عمل نہ کرے تو کیا اِس کے باوجود وہ مسلمان کہلائے گا؟

جواب: ایسا شخص اگر قرآنِ پاک پر اِیمان رکھتا ہے اور اس کے ایک ایک حَرف کی دِل سے تَصدِیق کرتا ہے جسے اللہ پاک نے نازِل فرمایا ہے تو وہ مسلمان ہے۔ قرآنِ پاک پر عمل نہ کرنا گناہ ہے لیکن کُفر نہیں ہے۔(2) 99 فیصد لوگ ایسے ہیں جو مسلمان کہلاتے ہیں لیکن نماز نہیں پڑھتے اور نہ ہی روزہ رکھتے ہیں ایسے لوگ گناہ گار ضَرور ہوں گے مگر ان کے بارے میں یہ حکم نہیں لگایا جائے گا کہ وہ اِسلام سے نکل گئے یا کافِر ہو گئے۔

اَولادِ نَرینہ کا معنٰی

سوال: اَولادِ نَرینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: عوام کی زبان پر نَرینہ لفظ چڑھا ہوتا ہے لیکن اِس کا مطلب معلوم نہیں ہوتا۔ اِس کا مطلب ہوتا ہے لڑکا۔

کیا داڑھی رکھنا سنَّت ہے؟

سوال: کیا داڑھی رکھنا سنَّت ہے؟ نیز جو لوگ داڑھی نہیں رکھتے تو کیا وہ گناہ گار ہوں گے؟

جواب: اِس طرح تو لوگ یوں بھی کہہ دیں گے کہ نماز فرض ہے لیکن اسے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ادا کیا

---

(1) تَراوِیح میں پورا کَلَامُ اللہ شریف پڑھنا اور سننا (سُنَّت) مُؤکدہ ہے اور صحیح یہ ہے کہ بعد ختمِ کلامِ مبارک بھی تمام لیالی شہرِ مبارک (یعنی رَمَضان المبارک کی تمام راتوں) میں بیس رکعت تَراوِیح پڑھنا سُنَّتِ مُؤکدہ ہے، تَراوِیح اگر ناغہ ہو گئیں تو اُن کی قضا نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۷/۴۵۸-۴۵۹)

(2) قرآن شریف کو ناحق جان کر اسے چھوڑ دینا کفر ہے اور اس کو حق جان کر عمل نہ کرنا فسق اور مجبوراً اس پر عمل نہ کر سکنا معذوری ہے جس پر پکڑ نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۳/۲۴۰)

ہے تو یہ سنَّت ہو گئی۔ اصل بات تاکید کی ہوتی ہے۔ داڑھی رکھنا بے شک پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنَّت ہے لیکن اِس کے رکھنے کی بہت تاکید ہے۔ ہم حنفی ہیں اور مذہبِ اَحناف میں داڑھی رکھنا واجب ہے، اسے ایک مٹھی سے کم کرنا یا سرے سے مُنڈا دینا گناہ و حرام ہے۔[1] (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) داڑھی رکھنا سنَّت ہے، اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ سنَّت سے ثابت ہے۔ یوں ہی عید کی نماز کا بھی کہہ دیتے ہیں کہ یہ سنَّت ہے مگر اِس کا مطلب بھی یہی ہوتا ہے کہ اِس کا ثبوت سنَّت سے ہے لیکن اِن پر تاکید اتنی ہے کہ اِن کا حکم واجب ہو گیا لہٰذا یہ دونوں واجب ہیں۔[2]

باعمامہ شخص کو تنگ کرنا کیسا؟

سوال: سفر کے دَوران یا کسی محلے سے گزرتے ہوئے لوگ کسی داڑھی یا عمامے والے شخص کو چھیڑتے ہیں اور آوازیں کستے ہیں، اِس پر کیا رَدِّ عمل ہونا چاہیے؟

جواب: لوگ ہر داڑھی یا عمامے والے کو نہیں چھیڑتے، اُسی کو تنگ کرتے اور چھیڑتے ہیں جو آگے سے جواب دیتا یا غصہ کرتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جب سے میری داڑھی آئی ہے اُس وقت سے میں نے داڑھی رکھی ہوئی ہے اور سفر بھی بیشمار کیے ہیں، ہمیں بھی لوگ تنگ کرتے اور پتھر مارتے تھے اور کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ کوئی شراب کے نشے میں چُور ہوتا تھا لیکن اِس کے باوجود کہہ رہا ہوتا تھا کہ مولانا صاحب دُعا کرنا۔ آج کے دور میں بھی کافی تعداد میں ہمدردی کرنے والے لوگ موجود ہیں۔ بہر حال اِس کا حل یہ ہے کہ جو لوگ چھیڑتے ہیں اُنہیں جواب نہ دیا جائے۔ (اِس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) جو شخص لوگوں سے فری ہوتا ہے یا مل جُل کر رہتا اور بے تکلّفی والا مزاج رکھتا ہے تو ایسے شخص کو لوگ چھیڑتے ہیں، نئے شخص کو کوئی نہیں چھیڑتا۔

عذابِ قبر سے محفوظ رہنے کا وَظیفہ

سوال: عذابِ قبر سے بچنے کے لیے کون سے نیک اَعمال کرنے چاہئیں جن کے سبب قبر کے عذاب سے بچا جا سکے؟

جواب: نماز، روزہ اور دِیگر فرائض و واجبات ادا کرتے رہنے سے بھی بندہ عذابِ قبر سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، ۱۵/ ۱۶۲۔ 2 ...اشعۃ اللمعات، کتاب الطہارۃ، باب السواک، ۱/ ۲۲۸۔

ساتھ ساتھ روزانہ پابندی کے ساتھ اگر کوئی سورۂ ملک پڑھے گا تو بھی عذابِ قبر سے اَمن میں رہے گا، سورۂ ملک عذابِ قبر سے بچاتی ہے، اِسی لیے اِس کا ایک نام مُنْجِیَہ بھی ہے۔[1] اللہ پاک ہم سب کو عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

چلتے پھرتے مِسواک کرنا کیسا؟

سوال: جو لوگ چلتے پھرتے منہ میں مِسواک کرتے رہتے ہیں کیا ان کا ایسا کرنا دُرُست ہے؟

جواب: عرب اَمارات میں دیکھا گیا ہے کہ وہاں پر ڈرائیور اپنی نیند دور کرنے کے لیے منہ میں مسواک رکھتے ہیں اور وقتاً فوقتاً مسواک کرتے رہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اسے منع کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

"مانندِ شمع تیری طرف لَو لگی رہے" کا مطلب

سوال: مندرجہ ذیل شِعر کی وَضاحت فرما دیجئے:

مانندِ شمع تیری طرف لَو لگی رہے ۔۔۔ دے لطف میری جان کو سوز و گداز کا

جواب: اِس شِعر کا مطلب یہ ہے کہ یَا اللہ میری توجہ تیری طرف ہی لگی رہے کہ بس تیری ہی محبت میں تڑپتا رہوں، جس طرح ایک پَروانے کی توجہ صرف شمع کی طرف لگی رہتی ہے، اِسی طرح میرا دِل تیری محبت میں جلتا رہے۔ (اِس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) اِس مفہوم کو یوں بھی بیان کیا گیا ہے:

رہوں مَست و بے خود میں تیری وِلا میں ۔۔۔ پِلا جام ایسا پِلا یاالٰہی (وسائلِ بخشش)

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے۔ بعد میں پتہ چلا کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورۂ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی۔ وہ صحابی رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورۂ ملک پڑھتا ہے۔ تو رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہی روکنے والی ہے، یہی نجات دِلانے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا۔

(ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورۃ الملک، ۴/۴۰۷، حدیث: ۲۸۹۹)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	اَحکامِ قرآن پر عمل نہ کرنے والا گنہگار ہے	4
کیا غسلِ میت والی جگہ لائٹ نہیں جلا سکتے؟	1	اَولادِ نَرینہ کا معنیٰ	4
میّت کا اپنی وصیّت میں کسی کو چہرہ دیکھنے سے منع کرنا کیسا؟	2	کیا داڑھی رکھنا سُنّت ہے؟	4
بے غسل شخص کے ہاتھ لگنے سے ناپاکی نہیں پھیلتی	2	باعمامہ شخص کو تنگ کرنا کیسا؟	5
سنّتِ مؤکدہ کی نیّت کرنے کا طریقہ	2	عذابِ قبر سے محفوظ رہنے کا وظیفہ	5
نماز کے شروع میں بغیر تکبیرِ تحریمہ کہے ہاتھ باندھنا کیسا؟	3	چلتے پھرتے مِسواک کرنا کیسا؟	6
وِتر میں تاخیر کرنا کیسا؟	3	"مانندِ شمع تیری طرف لَو لگی رہے" کا مطلب	6
تَراویح سُنّتِ مؤکدہ ہے	3	❁❁❁	❁

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
فردوس الاخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
اشعة اللمعات	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	کوئٹہ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
دُرِّمختار	علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
حاشیۃ الطحطاوی	علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل طحطاوی، متوفی ۱۲۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**غوروفکر**'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَاللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ۔

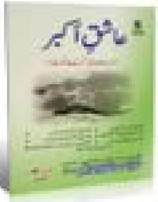

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net